حویلی بختاور خان

Haveli Bakhtawar Khan (Script)

<u>Duration: 03min 09 sec.</u>

جب دہلی آباد ہوئی شاہجہان آباد کی حالانکہ اس سے پہلے بھی آباد تھی، تواس نے ہر trade کے جو تجارت کے اعتبار سے، صنعت کے اعتبار سے، محلوں کے نام رکھے اور کچھ حویلیاں بھی تھیں۔ بلی ماراں میں ایکحویلی، حویلی شاہ معین الدین حیدر ہے، یہ حویلی بختاور خان ہے، ادھر آگے حویلی صدر صدور ہے جو بہادر شاہ ظفر کے یہاں مفتی تھے ان کی حویلی ہے۔ تو یہ کسی بزرگ کے نام پر حویلی ہوگی بختاور خاں کوئی صاحب ہوں گے ان کے نام، ان کی اس گلی میں حویلی رہی ہوگی ان کے نام سے انھوں نے اس کا نام حویلی بختاور خان رکھ دیا۔ اور یہ دو تین، تین سو چار سو سال پہلے کی بات ہے۔

دیکھیے بختاور خان بھی ایک مغل noble تھے اور بہت سے nobles نے اپنی حویلیاں بنائیں اور اس کا پورا ایک پلان ہوتا تھا اس میں rooms ہوتے تھے اس میں veranda ہوتے تھے، زیادہ تر حویلیاں دو منزلہ ہوتی تھیں کیونکہ دوسری منزل سے اس زمانے میں اوپر بنانے کی اجازت کسی noble کو نہیں تھی۔ صرف شاہجہاں کا قلعہ جو ہے سب سے اونچا نظر آئے تو جو ہماری دیکھنے کی نظر ہے اس میں شاہجہاں کا قلعہ پورے دور سے دکھے۔ آج کے architecture اور آج سے سو سال پہلے یا دو سو سال پہلے کے architecture میں بہت فرق ہے۔ جامع مسجد دیکھ لیجیے، مسجد فتح پوری دیکھ لیجیے، حویلیاں دیکھ لیجیے، یہ بلڈنگ دیکھ لیجیے۔ تو اس وقت کے جو architect تھے ان کے ذہن میں یہ تھا کہ صحن بھی رہے، کشادہ courtyard رہے اور sides کے اندر عمارت رہے۔ اسی بلڈنگ میں فرق دیکھ لیجیے کہ یہ عمارت جو سامنے کی ہے یہ پرانا ارکیٹیکچر ہے اور یہ اوپر جو کمرے ہیں یہ نیا architecture ہے۔ تو فرق تو یہاں نظر آرہا ہے۔ پہلے جو کام ہوتا تھا وہ چونے کا، اینٹ کو پیس کر اس میں کچھ مصالح ملا کر دیسی مصالح ملا کر بناتے تھے بلڈنگیں، وہ پائدار اور پختہ ہے۔ آج آپ سیمینٹ سے کام کر رہے ہیں، concrete کی اس میں نقصان ہوتا ہے اس میں کہیں نہ کہیں نقص رہ جاتا ہے اور وہ اتنی پائدار نہیں ہے جتنی کہ پرانی عمارت پائدار ہے۔

اس ادارے کو جس شخص نے قائم کیا تھا وہ حسین بخش صاحب تھے۔ حسین بخش صاحب نے اپنی پونجی سے اس جگہ کو خریدا اور انھوں نے اس کی تعمیر کرائی، اور انھوں نے ہی اس کو وقف کیا تھا ان کے نام کی بنیاد پر اس کا نام مدرسہ حسین بخش رکھا گیا۔ اور اسی وقت سے اس میں یہ تعلیم دی جا رہی ہے۔

وہی جب capital town shift ہوا use جب بدلا کچھ میں مدرسے بن گئے، کچھ کا partition کرکے لوگوں نے اپنے مکان بنا لیے تو اس طریقے سے وہ جو حویلیاں تھیں ان کو ختم کر دیا گیا اور ان کا جو relevance تھا وہ آنے والے دور میں بھی ختم ہو گیا اس لیے ان کا maintenance، ان کا پورا رکھ رکھاؤ اب possible نہیں تھا۔